حضرت مولانا محمد شاہ امروٹی نومبر کے وسط میں سندھ کے معروف عالم دین مولانا محمد شاہ امروٹی بھی اس دارِ فانی سے سوئے آخرت رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کے والد میاں نظام الدین حضرت مولانا تاج محمود شاہ امروٹی کے خلف رشید تھے اور خود مرحوم کا تعلق بیعت و خلافت شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ سے تھا۔ مرحوم کی ساری زندگی خدمت اشاعت دین میں گزری۔ اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔

مولانا محمد رمضان ملتانی تنظیم اہلسنت پاکستان کے ایک رہنما مولانا محمد رمضان ملتانی بھی ۱۵ دسمبر کو جدہ میں کار کے ایک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ مرحوم جامعہ خیر المدارس کے فاضل، بلند پایہ عالم، مبلغ اور کئی برس سے جامع عمر بن خطاب میں خطیب و مدرس تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ اپنے شایانِ شان رحم و کرم کا معاملہ فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مولانا فاتح شاہ صاحب دارالعلوم مطلع العلوم نارجعفر خان کے مہتمم مولانا فاتح شاہ صاحب ۱۲ دسمبر کو ۱۲۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے جید فاضل اور بلند پایہ عالم تھے۔ ۲۲ سال سے مدرسہ مطلع العلوم نارجعفر خان بنوں میں اہتمام اور تدریس علم میں مصروف تھے کہ آخرت کا بلاوا آ گیا۔ دارالعلوم حقانیہ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے خصوصی عقیدت اور تعلق تھا۔ باری تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ساتھ اپنے خصوصی فضل و کرم کا معاملہ فرمائیں۔ آمین

جناب ڈاکٹر شیر بہادر پنی نومبر کے پہلے عشرے میں علمی و دینی اور تحقیقی حلقوں کے مشہور دانشور جناب ڈاکٹر شیر بہادر پنی بھی بقضائے الٰہی اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔ مرحوم کئی کتابوں کے مصنف اور مولانا ابوالکلام آزاد کی فکر و نظریہ اور تحریر و سیاست کے زبردست وکیل اور داعی تھے۔ ماہنامہ الحق کے ساتھ ابتدائے روز سے خصوصی تعلق اور شغف تھا
مرحوم کے تمام مضامین اور مکاتیب کا ہدف امت میں اسلامی اقدار کی ترویج تھی۔ یہی جذبہ اصلاح انقلاب امت مرحوم کی نجات کا ذریعہ اور قطعی توشۂ آخرت ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنتوں سے نوازے۔

مولانا عبدالحلیم اثر گذشتہ ماہ صوبہ سرحد کے مشہور عالم دین حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے رفیق درس، عظیم مورخ جناب مولانا عبدالحلیم اثر بھی انتقال فرما گئے۔
مرحوم تاریخی ذوق، مختلف قبائل، قومی نسلی روایات اور انساب اور جغرافیہ کے ماہر تھے۔ شاعرانہ ذوق کے ساتھ ساتھ ادبی اور تحریری صلاحیتوں سے بھی قدرت نے انہیں مالامال فرمایا تھا۔ اپنے رشحات قلم سے قارئین الحق کو بھی مستفید فرماتے رہتے۔ ان کے دینی خدمات اور علمی و تحریری سرمایہ صدقہ جاریہ ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو آغوش رحمت میں جگہ دے اور مغفرت فرمائے۔